# قرآن کریم کی
# پرنور دعائیں

ترتیب وتہذیب

**مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب**

استاد ومفتی جامعہ حمادیہ

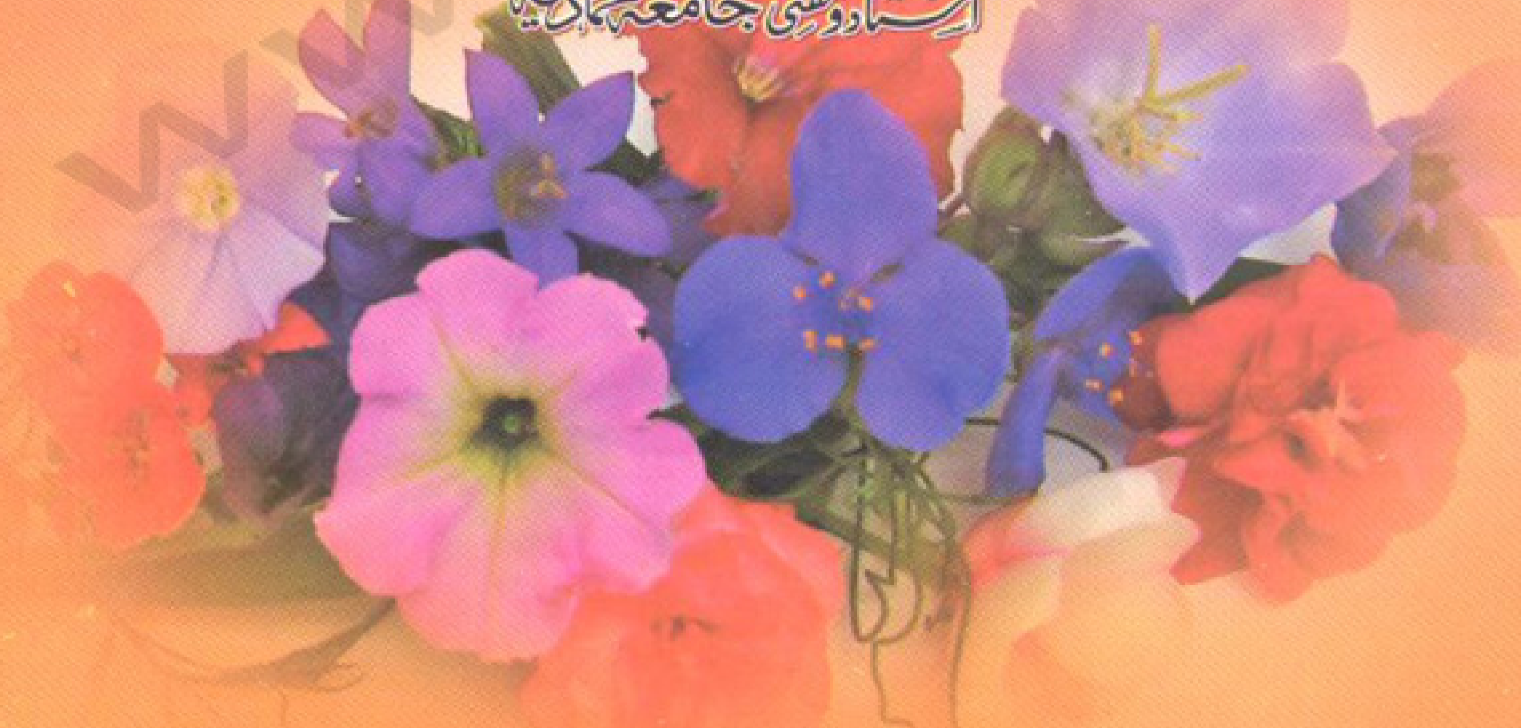

مکتبہ حمادیہ

# قرآن کریم کی
# پرنور دعائیں

ترتیب وتہذیب

**مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب**

استاد ومفتی جامعہ حمادیہ

مکتبہ حمادیہ
شاہ فیصل کالونی نمبر۲ کراچی کوڈ ۷۵۲۳۰
فون: ۴۵۷۲۵۳۷

**جملہ حقوق بحق مکتبہ حمادیہ محفوظ ہیں**

نام کتاب:۔ قرآن کریم کی پُرنور دعائیں
تالیف:۔ مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب
بااہتمام:۔ عاصم برادران سلمہم الرحمٰن
صفحات:۔ ۶۸
قیمت:۔

ناشر

**مکتبہ حمادیہ**

شاہ فیصل کالونی نمبر۲ کراچی کوڈ نمبر ۷۵۲۳۰
فون نمبر:۔ ۴۵۷۲۵۳۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِی
اَسْتَجِبْ لَكُمْ

# فہرست مضامین

| عنوان | صفحہ |
|---|---|
| تقریظ (حضرت مولانا اعجاز احمد اعظمی صاحب) | ۷ |
| تمہید | ۹ |
| دعا کی حقیقت اور فضیلت | ۱۳ |
| شرائطِ قبولیت | ۱۹ |
| دونوں جہاں کے حصول خیر و برکت کی دعا | ۲۲ |
| بخشش و رحم کی دعا | ۲۲ |
| دشمن پر فتح کی دعا | ۲۳ |
| دعائے بخشش و کامیابی | ۲۵ |
| دعائے استقامت | ۲۶ |
| دعائے طلب مغفرت | ۲۶ |
| دعائے ایمان و مغفرت | ۲۷ |
| دعائے صبر و استقامت | ۲۸ |
| دعائے مغفرت و رحمت و فلاح دارین | ۲۹ |
| دعائے مغفرت | ۳۰ |

- دعائے عزت و آبرو و ادائے قرض ۳۰
- دعا برائے طلب اولاد ۳۱
- کامیابی اور فتح کی دعا ۳۲
- دعائے قبول ایمان ۳۲
- دعائے رہائی از ظالم ۳۳
- دعائے رزق ۳۴
- دعائے قبول ایمان ۳۴
- دعائے قبولیت توبہ ۳۵
- دشمنوں پر فتح کی دعا ۳۵
- دعائے اعانت وحفاظت ۳۶
- دعائے طلبِ حمایت ونصرتِ خداوندی ۳۶
- دعا برائے رفع جملہ ہموم وغموم ۳۷
- دعائے نجات از غلامی ومحکومی ۳۸
- سمندر یا دریا میں کشتی و جہاز میں سلامتی سفر کی دعا ۳۸
- دعائے سلامتی وحفاظت، بروقت رخصت ۳۹
- سلامتی ایمان اور اسلام پر موت کی دعا ۳۹
- اولاد کے نمازی ہونے کی دعاء ۴۰
- اپنی، والدین اور تمام مؤمنین کی مغفرت کی دعا ۴۱

- سفر شروع کرنے یا سفر سے واپس آنیکی دعا ۴۱
- دعائے طلب رحمت و کامیابی مقصد ۴۲
- تبلیغ دین اور وعظ نصیحت کرنے والے کی دعاء ۴۲
- بیماری سے صحتیاب ہونے کی دعا ۴۳
- آیت کریمہ...... ہر غم سے نجات کی دعا ۴۴
- دعائے طلب اولاد ۴۵
- دعائے خیر و سلامتی ۴۵
- عذاب سے سلامتی اور حفاظت کی دعا ۴۶
- شیاطین اور ان کے وساوس سے حفاظت کی دعا ۴۵
- ایماندار بندوں کی دعا ۴۷
- طلب مغفرت و رحمت کی دعا ۴۸
- عذاب جہنم سے دور رہنے کی دعا ۴۸
- اہل و عیال و متعلقین کے دیندار ہونیکی دعاء ۴۹
- دعائے طلب حکمت ۴۹
- دشمنوں سے نجات کی دعاء ۵۰
- دعائے نجات از بدکار قوم ۵۱
- دعائے شکرِ نعمت ایمان و عملِ صالح ۵۱
- دعائے مغفرت ۵۲

- دعائے نجات از قوم ظالم ۵۳
- سخت حاجت کی حالت میں دعا ۵۳
- مفسدوں پر غلبہ کی دعاء ۵۴
- اولاد صالح کے لئے دعا ۵۴
- دعا نیک عمل کے لئے ۵۴
- مسلمانوں سے حسد و کینہ دور ہونے کی دعا ۵۵
- رجوع و انابت الی اللہ کی دعا ۵۶
- کافروں کے ظلم اور تختہ مشق نہ بننے کی دعا ۵۷
- اتمام نور کی دعا ۵۷
- کافروں کے ظلم اور شر سے بچنے کی دعا ۵۷
- اپنی اور اپنے والدین اور تمام مؤمنین کی مغفرت کی دعا ۵۸
- تمام مخلوق کے شر اور ایذاء سے پناہ مانگنے کی دعا ۵۹
- شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کی دعا ۵۹
- دعا ہدایت و صراط مستقیم ۶۰
- آئینہ تالیفات (مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب کی تالیفات ایک نظر میں) ۶۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# تقریظ

## حضرت مولانا اعجاز احمد اعظمی صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز

پیر طریقت حضرت مولانا عبد الواحد صاحب دامت برکاتہم

دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔ دعا کسی زبان میں کی جا سکتی ہے، اور کسی بھی انداز میں کی جا سکتی ہے بشرطیکہ بارگاہ الوہیت کے آداب کو ملحوظ رکھا گیا ہو، اور حق تعالیٰ نے دعاؤں کی قبولیت کا وعدہ بھی فرمایا ہے۔ "وقال ربکم ادعونی استجب لکم" تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہارے حق میں قبول کروں گا۔ قبولیت کا وعدہ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ اپنے فضل اور مہربانی سے دعاؤں کے الفاظ وکلمات بھی تلقین فرماوئے ہیں۔ تا کہ بارگاہ الوہیت کے آداب کما حقہ ادا ہو سکیں۔ پھر سمجھا جا سکتا ہے، کہ جو دعائیں خود حق تعالیٰ نے تلقین فرمائی ہیں، ان کے مقبول ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے، دعا بھی، آداب دعا بھی، قبولیتِ دعا بھی سب کچھ تو موجود ہے۔

ایسی دعاؤں کا بڑا ذخیرہ قرآن حکیم میں موجود ہے۔ لیکن یہ ذخیرہ تیس پاروں میں پھیلا ہوا ہے۔ حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب مدظلہ نے ان دعاؤں کو ان کے مواقع اور ترجمہ وتشریح کے بیان کے ساتھ مرتب کردیا ہے۔ بارگاہ الٰہی سے تعلق رکھنے والوں کے لئے یہ بیش قیمت تحفہ ہے۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر مومن اسے اپنے پاس رکھے، اور اس سے دونوں جہاں کا فائدہ اٹھائے۔

(مولانا) اعجاز احمد اعظمی

مدرسہ شیخ الاسلام شیخوپور

اعظم گڑھ۔ یو۔ پی (انڈیا)

۱۶/ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

حال مقیم جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# تمہید

**الحمدللہ الذی جعل الدعاء لرد القضآء والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔**

امابعد! کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس کو اپنی دنیا وآخرت کی صلاح وفلاح کی ضرورت نہ ہو اسی لئے اللہ رب العزت نے دارین کی صلاح وفلاح کے لئے بہت سے اسباب پیدا کئے کہ اپنی حاجت میں ان سے مدد لیں اور دین ودنیا کے نقصانات سے بچیں اور دارین کا نفع حاصل کریں۔

ان تمام اسباب میں سے ایک اہم ترین سبب ''دعاء'' بھی ہے۔ اس لئے اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ''ادعونی استجب لکم'' دعا کرو مجھ سے میں قبول کروں گا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''لیس شیٔ اکرم علی اللہ من الدعاء'' کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے بڑھ کر کوئی چیز فضیلت والی نہیں ہے۔ اور ایک حدیث میں ہے ''الدعاء مخ العبادۃ'' کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔ اور ایک حدیث میں ارشاد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کہ جس شخص کو یہ خوشی ہو کہ اللہ تعالیٰ سختیوں

اور بے چینیوں کے وقت اس کی دعا قبول کرے سو چاہئے کہ وہ اچھی حالت میں کثرت سے دعا کیا کرے۔

ان تمام احادیث سے معلوم ہوا کہ دعا تمامتر تدبیروں اور احتیاطوں سے بڑھ کر مفید ہے۔ دعا قبول ہونے کا کیا مطلب ہے؟ اس کے بارے میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی شخص کوئی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سوال کے مطابق اسے عطا فرما دیتا ہے یا اس جیسی آنی والی کسی مصیبت کو روک دیتا ہے جب تک کہ گناہ گاری اور قطع رحمی کی دعا نہ کرے اور مسند احمد میں ایک بات کا اضافہ ہے کہ اس کی دعا کو اللہ تعالیٰ آخرت کے لئے ذخیرہ بنا کر رکھ دیتے ہیں (جو اسے آخرت میں کام دے گی) الغرض اگر کبھی کسی پر کوئی بڑی مصیبت آجاتی ہے اور ہاتھ پاؤں مارنے سے کام نہیں چلتا تو مجبوراً کسی ایک آدھ کو شاذ نادر اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ ہوتی ہے وہ بھی دعا کے ساتھ نہیں بلکہ بڑی دوڑ دھوپ یہ ہوتی ہے کہ کوئی وظیفہ شروع کر دیا جائے خواہ شریعت کے موافق ہو یا مخالف اور اگر کسی نے بڑی احتیاط کی اور شریعت کے موافق عمل شروع کر دیا تو بھی ان اعمال میں وہ برکت کہاں جو اللہ اور رسول کریم ﷺ کی تعلیم فرمودہ دعاؤں میں ہے۔ غرض یہ کہ دعا میں چند

کوتاہیاں واقع ہو رہی ہیں۔

۱...... آڑے وقت کے علاوہ دعا کی طرف متوجہ نہ ہونا۔

۲...... ایسے وقت میں بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بتلائی ہوئی دعائیں چھوڑ کر نئے نئے وظائف پڑھنا۔

۳...... بدشوقی اور بے رغبتی سے دعا کرنا اور دل لگا کر دعا نہ کرنا۔

۴...... قبولیت کا یقین نہ ہونا۔

۵...... دعا کی قبولیت میں جلد بازی کا مظاہرہ کرنا کہ قبولیتِ دعا میں ذرا تاخیر ہو جائے تو تنگ دل ہو کر دعا چھوڑ دینا۔

ان کوتاہیوں کے تدارک کے لئے بمقتضائے مصلحت وضرورت وقت مناسب معلوم ہوا کہ جو جامع دعائیں قرآن کریم میں وارد ہیں ان سے منتخب کر کے ان کو جمع کر دیا جائے۔ تاکہ ہر مسلمان حسبِ ضرورت قرآنی بابرکت دعاؤں کا ورد کر سکے اور اپنے مقاصد، دنیا وآخرت میں حاصل کر سکے۔ قرآن مجید سے مشہور دعاؤں کو ذیل میں بمعہ اردو ترجمہ جمع کر دیا ہے اور ہر دعا کی مخصوص فضیلت اور اس کو پڑھنے کا موقع محل بھی مختصراً لکھ دیا ہے تاکہ دعا ذوق وشوق اور دلی توجہ کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں پیش کریں اور اپنے مقاصد کو حاصل کریں جس طرح ان ہی دعاؤں کے ذریعہ

انبیاء علیہم السلام، اولیاء کرام اور خاصانِ خدا نے اپنے دنیا و آخرت کے مقاصد حاصل کیے۔

وآخر دعوٰنا ان الحمد لله رب العالمین
وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وعلیٰ آله وصحبه
اجمعین آمین برحمتک یا ارحم الراحمین .

عاصم عبداللہ

استاد

جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی نمبر ۲ کراچی

۱۷ / رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

۳۰ / ستمبر ۲۰۰۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## دعا کی حقیقت اور فضیلت:

اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، تمام طاقت وقدرت کا مالک ہے، انسان بلکہ کائنات کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کی کلید اسی کے ہاتھوں میں ہے، دوسری طرف انسان سراپا نیاز مند، عاجز اور لاچار ہے، قدم قدم پر اللہ کی قدرت ورحمت کا محتاج ہے، اس کا کوئی لمحہ احتیاج سے خالی نہیں ہے، وہ ہر وقت دستگیری اور مدد کا طالب ہے۔

اللہ کی یہ بے پناہ قدرت ہر گھڑی انسان کی دیکھ بھال، دستگیری اور مدد کرتی ہے، اس لئے کہ اللہ رب ہے اور انسان ایک بچہ کی طرح اس کی تربیت کا محتاج، اور محتاج کو حاجت روا کے سامنے ہاتھ پھیلانا ہے، ضرورت مند کو داتا سے سوال ناگزیر ہے، لاچار کو غنی مطلق سے فریاد کرنا ہے، بندہ کو

آقا اور مالک سے مانگنا ہے، اسی کو دعاء کہتے ہیں۔

اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے قرآن حکیم کی پہلی سورت میں ابتداءً اللہ کی شان ربوبیت اور بے پناہ قدرت وطاقت کا تذکرہ کیا گیا ہے، اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے اور اسی کے سامنے دست استعانت دراز کیا جائے۔ "اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ" وہ ہر چیز کے لئے صرف مولائے حقیقی کی طرف نگاہ اٹھائے، اسی کے سامنے اپنی عاجزی، لاچاری، محتاجی اور مسکینی کا اظہار کرے، معمولی سے معمولی چیز بھی اسی سے مانگے۔ چنانچہ حدیث میں کہا گیا ہے کہ اپنی تمام ضرورتیں اللہ سے کہو، یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو بھی اسی سے مانگو۔

(سنن ترمذی، ص:۲۰۱، ج:۲)

اور غور کی نگاہ سے دیکھا جائے تو عبادت اور استعانت میں کوئی فرق نہیں ہے، کیونکہ عبادت بندگی سے عبارت ہے، کسی کے در کا غلام بن جانا ہی عبدیت ہے، خود حوالگی اور خود سپردگی، فداکاری اور قربانی ہی روحِ عبادت ہے، دعا کے ذریعہ بھی بندہ اپنے آپ کو اللہ کے حوالے

کر دیتا ہے، اس کے سامنے عجز و بے چارگی کا مجسم اقرار بن جاتا ہے، اس کی ربوبیت اور اپنی لاچاری اور مجبوری کا اعتراف کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ الٰہی! میں بندہ اور غلام ہوں اور کسی چیز کا مالک نہیں، سراپا محتاج ہوں، تیرے در کا بھکاری ہوں، اور تیرے دست قدرت میں سب کچھ ہے، تو ہر چیز کا مالک اور داتا ہے، اسی لئے حدیث میں دعا کو عین عبادت کہا گیا ہے "**الدعاء هو العبادة**"

(ا) اور بطور دلیل اللہ کے رسول ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی:

"وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ، اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ"

(سورہ غافر: ٦٠)

اور تمہارے پروردگار نے کہا ہم سے دعا کرو، ہم تمہاری دعا قبول کریں گے، اور جو لوگ غرور کی وجہ سے میری عبادت سے روگردانی کرتے ہیں تو وہ جلد ہی ذلت کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔

اس آیت میں اللہ تبارک وتعالی نے دعا کا حکم دیا ہے اور دعاء سے

سرتابی کو عبادت سے روگردانی قرار دیا ہے، اور وجہ یہ ہے کہ جب بندہ دعاء کے ذریعہ اپنی عاجزی، شکستگی اور نیازمندی کا اظہار کرتا ہے، اور اللہ عز وجل کی بے نیازی اور قدرت ورحمت کے گیت گاتا ہے، بے چینی اور تڑپ، بے اطمینانی اور بے قراری، گریہ وزاری کے ساتھ اللہ کے حضور دست سوال پھیلاتا ہے تو وہ بندگی اور غلامی کا ایک پیکر بن جاتا ہے، اور بندہ کی یہ ادا، ربِ حقیقی کو بہت پسند ہے، اور وہ اس سے خوش ہوتا ہے، چنانچہ حدیث میں ہے کہ اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہے، **"لیس شئی اکرم علی اللّٰہ من الدعاء"**.

(سنن ترمذی، ص: ۱۷۳، ج: ۲۔ سنن ابن ماجہ، ص: ۲۷۱)

اور دعا سے روگردانی دراصل اللہ کی بندگی سے انکار اور اپنی بے نیازی کا اظہار ہے، اور ایسا کرنے والا یقیناً اس کے غضب کا مستحق اور جہنم کا حقدار ہے، جیسا کہ اللہ کے آخری نبی کا اعلان ہے (ان پر درود وسلامتی نازل ہو) **"من لم یسال اللہ یغضب علیہ "**، جو اللہ سے نہیں مانگتا ہے تو اللہ اس پر غصہ ہوتا ہے۔ (سنن ترمذی، ص: ۱۷۳، ج: ۲۔ سنن ابن ماجہ میں ہے: من لم یدع اللہ سبحانہ غضب علیہ ص: ۲۷۱)

دعا مومن کا ہتھیار ہے، جس کی برکت سے وہ کامیاب ہوتا ہے، اس کے ذریعہ ظاہر وباطن روشن ہوجاتے ہیں، اس کی نگاہوں سے تاریکی کا پردہ ہٹ جاتا ہے، جیسا کہ حضرت ابوہریرہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

**”الدعاء سلاح المومن وعماد الدین ونور السمٰوات والارض.“**

دعا مومن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان وزمین کی روشنی ہے۔

(مستدرک حاکم (الحصن:۱۸)

اس ہتھیار میں وہ صلاحیت ہے کہ اس کے ذریعہ قضاء وقدر میں تبدیلی ہوسکتی ہے، طے شدہ مصیبت ٹل سکتی ہے، یا اس قدر آسان ہوجاتی ہے کہ اس کی شدت اور سختی کا کچھ پتہ نہیں چلتا ہے، گویا دعا قضاء وقدر کے لئے ایک ڈھال بن جاتی ہے، چنانچہ اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے:

**”لایرد القضاء الا الدعاء“**

صرف دعا کے ذریعہ مقدر بدل سکتا ہے۔

(سنن ترمذی، ص:۳۶، ج:۲، ابواب القدر، قال حسن۔ سنن ابن ماجہ، ص:۱۰، باب القدر)

اور ایک دوسری روایت میں اس کی وضاحت ان الفاظ میں کی گئی ہے۔

**لا يغني حذر مين قدر والدعاء ينفع مما نزل ومما لم ينزل وان البلاء لينزل يتلقاه الدعاء فيعتلجان الى يوم القيامة.**

محتاط ہونا تقدیر کے مقابلہ میں کچھ مفید نہیں ہوتا، البتہ دعا نافع ہے اس مصیبت میں بھی جو نازل ہو چکی ہے اور اس مصیبت میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئی ہے، اور مصیبت اترتی رہتی ہے کہ دعا اس سے جا کر ٹکرا جاتی ہے، پھر دونوں قیامت تک الجھے رہتے ہیں۔

(مستدرک حاکم، مسند بزار، معجم طبرانی اوسط (الحصن: ۱۵)

مومن کی شان یہ ہے کہ وہ رنج وراحت، خوشی وغمی، تنگی وفراخی ہر حال میں اللہ کو یاد رکھتا ہے، یہ مشرک کی علامت اور عادت ہے، کہ وہ مصیبت کے وقت تو لمبی چوڑی دعا کرتا ہے، اور خوشی میں اسے بھول جاتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

**”وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰبِجَانِبِهٖ**

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاءٍ عَرِيْضٍ. "

(سورہ حم السجدة: ۵۱)

جب ہم انسان پر فضل وانعام کرتے ہیں تو وہ ہم سے رخ موڑے ہوئے ہوتا ہے، اور جب تکلیف پہونچتی ہے تو لمبی چوڑی دعا کرتا ہے۔

اور اللہ کے نیک بندوں کی یہ پہچان بتلائی گئی ہے کہ وہ ہمہ وقت اس کی یاد میں مشغول رہتے ہیں، اور ہر حال میں اس کے فضل وکرم کے امیدوار بن کر اس کے حضور دست سوال دراز کرتے ہیں، نیز خوشحالی اور فراخی میں اسے یاد رکھنے سے انسان آفت وبلا سے محفوظ رہتا ہے، اور کوئی مصیبت آپڑے تو وہ بھی دعا کے ذریعہ جلد ختم ہوجاتی ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں، کہ جسے یہ پسند ہو کہ سختی اور مصیبت کے وقت اللہ اس کی دعا قبول کرے، تو اسے خوشحالی کے وقت خوب دعا کرنی چاہئے۔

(سنن ترمذی وقال حسن غریب (الاذکار، ص: ۴۸۵)

## شرائطِ قبولیت:

یاد رکھئے کہ دعا کی توفیق ہوجانا ہی اس کی قبولیت کی علامت ہے، نبی

ﷺ کا ارشاد ہے:

**”من فتح له في الدعاء منكم فتحت له ابواب الاجابة .“**

جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل جاتا ہے، اس کے لئے قبولیت کا دروازہ بھی کھول دیا جاتا ہے۔ (مصنف أبي شيبة (الحصن: ۱۴)

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس کیلئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، (۱) بشرطیکہ زبان کے ساتھ دل بھی دعا کی طرف متوجہ ہو، کیونکہ اللہ کسی غافل دل والے کی دعا قبول نہیں فرماتے، جیسا کہ حدیث میں ہے (۲) ناجائز اور حرام چیزوں سے پرہیز کرے، (۳) دعا کر کے جلد بازی اور مایوسی کا شکار نہ ہو، یہ نہ کہنے لگے کہ میں نے دعاء کی پر وہ قبول نہ ہوئی، اس کی قبولیت پر یقین ہو، اللہ کی حمد اور درود شریف پڑھنے کے بعد دعا کرے اور آخر میں درود پڑھ کر دعا ختم کرے، ان تمام چیزوں کی وضاحت حدیث میں موجود ہے، اگر کوئی شخص دعا کے آداب و کیفیات کی رعایت کرتا ہے تو اس کی دعاء

ضرور قبول ہوگی۔ کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا وعدہ ہے۔ ادعونی استجب لکم، تم مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

قبولیت دعاء کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ انسان جس چیز کی دعا کرے وہی اس کو مل جائے، کیونکہ ایسا ہوسکتا ہے کہ انسان اپنے ناقص علم کی بنیاد پر ایسی چیز مانگ بیٹھے جو اس کیلئے نقصان دہ ہو، ایسی صورت میں مطلوبہ چیز دینے کا مطلب ہے اسے وبال میں مبتلا کرنا، اس لئے حکیم مطلق اپنی حکمت کے مطابق کبھی بعینہ مطلوبہ چیز اسے عطا کرتا ہے اور کبھی قدرے تاخیر سے دیتا ہے، اور کبھی اس کی وجہ سے آنے والی مصیبت ٹل جاتی ہے، اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کو آخرت میں ایک ذخیرہ بنا دیا جاتا ہے، چنانچہ حدیث میں ہے کہ جو بھی مسلمان کسی چیز کیلئے اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ضرور عطاء ہوتی ہے، یا تو مانگی مراد مل جاتی ہے، یا آخرت میں اس کیلئے ذخیرہ کر دیا جاتا ہے۔ اور جب مومن آخرت میں اس ذخیرہ کو دیکھے گا تو بے اختیار کہہ اٹھے گا اے کاش دنیا میں میری کوئی دعا قبول نہ ہوتی۔

(کنز العمال، ج:۲، ص:۵۷)

## دونوں جہاں کے حصول خیر و برکت کی دُعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (پارہ ۲/ سورہ بقرہ: رکوع ۲۵)

اے ہمارے رب! ہم کو دنیا میں بھی خیر و برکت عطا فرما اور آخرت میں بھی ہم کو بھلائی دے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا۔

قرآن کریم کی تعلیم کردہ دعاؤں میں انتہائی جامع دعا ہے، دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں اس میں آ گئی ہیں۔ ایسی جامع و ہمہ گیر دعا کی نظیر سے دوسرے ادیان و ملل کے صحیفے خالی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ اس کو اکثر پڑھا کرتے تھے، اس دعا کی فضیلت خود حق تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے کہ یہ دعا کرنے والوں کو آخرت میں کامیابی و کامرانی اور خیر و برکات کا وافر حصہ ملے گا۔

## بخشش و رحم کی دُعاء

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (پارہ ۸/ سورہ اعراف: رکوع ۲/)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر تو ہم کو نہ بخشے اور

رحم نہ فرمائے تو ہم خسارہ میں پڑ جائیں گے۔

یہ دعا حضرت آدم وحوا علیہما السلام کو تعلیم کی گئی تھی۔ یہ اس وقت کی دعاء ہے جب کہ یہ جنت سے اتار دئے گئے تھے۔ آخر مدتوں آہ وزاری کرتے رہے تو اس دعاء کی برکت سے انہیں حق تعالیٰ کی طرف سے معافی کا پروانہ ملا۔ اس مناجات اور دعا میں ادب اور استغفار کی تعلیم سارے انسانوں کے لئے قیامت تک ہے۔

## ✡ دشمن پر فتح کی دُعاء

رَبَّنَا اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ (پارہ۔۲، سورہ بقرہ رکوع ۳۳)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ہمیں غالب کر کافر لوگوں پر۔

بنی اسرائیل نے جب اللہ تبارک وتعالیٰ کے احکامات کو چھوڑ دیا تو اللہ تعالی نے قوم عمالقہ کو ان پر مسلط کر دیا تھا، قومِ عمالقہ ایک بت پرست قوم تھی، اس نے بنی اسرائیل کو ان کے علاقوں سے بیدخل کر کے ان کے بچوں کو قید کر لیا تھا، برسہا برس بنی اسرائیل قومِ عمالقہ کے زیرِ تسلط ذلت اور

رسوائی کی زندگی گزارتے رہے، جب ان کی عقل ٹھکانے آئی تو یہ اپنے گناہوں سے توبہ تائب ہوئے، اور اپنے نبی حضرت شموئل علیہ السلام سے درخواست کی کہ وہ ان کے لئے کوئی بادشاہ مقرر کردیں، اللہ تعالیٰ نے حضرت طالوت کو ان کا بادشاہ مقرر کیا، بنی اسرائیل نے حسب عادت ان پر اعتراضات کیے۔ مگر اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کے ہر اعتراض کا جواب دیکر حضرت طالوت کو بادشاہت پر قائم رکھا، ستر ہزار بنی اسرائیل قوم عمالقہ سے جہاد کرنے کے لئے حضرت طالوت کے ساتھ ہوئے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی جانب سے ایک ندی کے ذریعے ان کا امتحان ہوا، اس میں ۳۱۳/ کے سوا باقی سب فیل ہوگئے، جب حضرت طالوت اپنے ہمراہ ۳۱۳/ افراد کے ساتھ قومِ عمالقہ سے مقابلہ کرنے کے لئے میدان میں اترے تو اس وقت ۳۱۳/ افراد نے بیک زباں ہوکر یہ دعا مانگی، ان کے مقابلہ میں جالوت (قومِ عمالقہ کا سپہ سالار) کے لشکر کی تعداد لاکھوں میں تھی، مگر اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے مٹھی بھر بنی اسرائیل کو اپنے سے کئی گناہ زیادہ لشکر کے مقابلے میں فتح ونصرت عطا فرمائی۔ ہمیں بھی ہمیشہ اپنے دشمنوں کے مقابلے فتح حاصل کرنے کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

## دعائے بخشش وکامیابی

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَأْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ط وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ٥ (پارہ ۳۔ سورہ بقرہ آخری رکوع آخری آیت)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر گرفت نہ فرما اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا ان لوگوں پر جو ہم سے پیشتر تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی برداشت ہم سے نہ ہو۔ اور ہم سے درگزر کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہم کو غالب کر کافر لوگوں پر۔

یہ مؤمنین کو جامع وکامل دعاء کی تعلیم ہے۔ یہ دُعا کمال عبدیت کی مظہر ہے۔ سورۂ بقرہ کی اس خاتمہ کی آیت کی بہت فضیلت حدیث میں آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص خزانے میں سے ایک یہ آیت ہے۔ حدیث میں ہے کہ اس دعا کی ہر درخواست پر حق تعالیٰ نے "ثُمَّ قَبِلْتُ" فرمایا۔ یعنی ہم نے قبول کیا۔

## دعائے استقامت

رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ط اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ o

(پارہ ۳۔ آل عمران رکوع ۱)

اے پروردگار! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر بعد اس کے کہ تو ہم کو ہدایت دے چکا ہے اور اپنی جانب سے رحمت ہم کو عطا فرما بیشک تو بہت دینے والا ہے۔

اس دعا میں استقامت حق کی تعلیم ہے۔ اس کو ضرور ورد میں رکھنا چاہیئے۔ اس کے ورد سے ہدایت پر استقامت نصیب ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہوتی ہے۔

حضرت تھانویؒ نے اعمال قرآنی میں لکھا ہے کہ جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے انشاء اللہ تعالیٰ باایمان اُٹھے گا۔

## دُعائے طلب مغفرت

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o

(پارہ ۳۔ سورہ آل عمران دوسرا رکوع)

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہیں۔ پس بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

نیک مومنین صالحین کی دعا ہے جس کی تعریف خود حق تعالیٰ نے فرمائی ہے۔

## ❁ دُعائے ایمان و مغفرت

**رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً ج سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ . اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْعَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَار ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَاوَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَاتُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○**
(پارہ۴ سورہ آل عمران آخری رکوع)

اے ہمارے رب! تو نے یہ عبث پیدا نہیں کیا تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے، اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو ضرور اُسے رسوا کر دیا اور سیہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں، اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پرودگار پر

ایمان لاؤ۔ سو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر، اے رب ہمارے دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

یہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دعائیں ہیں، جن کی قبولیت میں ادنی شک وشبہ نہیں ہے، جیسا کہ خود اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان دعاؤں کے بعد ارشاد فرمایا ہے۔

”سو منظور کیا ان کی درخواست کو ان کے رب نے اس وجہ سے کہ (یہ میری ہمیشہ سے چلتی ہوئی عادت رہی ہے) میں کسی شخص کے (نیک) کام کو جو کہ تم میں سے کام کرنے والا ہو اکارت نہیں کرتا (کہ اس کا صلہ نہ دوں) خواہ وہ (کام کرنے والا) مرد ہو یا عورت ہو (دونوں کے لئے یکساں قانون ہے کیونکہ) تم (دونوں) آپس میں ایک دوسرے کے جز ہو (اس لئے حکم بھی دونوں کا ایک سا ہے۔)“

اب ان دعاؤں کی قبولیت میں کیا شبہ رہ جاتا ہے۔

## ✡ دُعائے صبر واستقامت

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ط

(پارہ ۹۔ سورہ اعراف رکوع ۱۴)

اے ہمارے رب تو ہم پر صبر ڈال دے اور حالت اسلام پر موت دے۔

موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں جو جادوگر آئے تھے جب وہ ایمان لے آئے تھے اور فرعون نے ان کو قتل کی دھمکی دی تھی تو انہوں نے ایمان پر ثابت قدمی کی توفیق اللہ سے طلب کی تھی۔ مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

## دُعائے مغفرت ورحمت وفلاح دارین

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ○ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ○

(پارہ ۹۔ سورہ اعراف رکوع ۱۹)

تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ پس بخش دے ہم کو اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ ہمارے حق میں بھلائی لازم کردے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ ہم تو تیرے ہی آگے جھک گئے ہیں۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے۔

## دعائے مغفرت

سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ○ (پارہ ۳، سورہ بقرآخری رکوع ۴۰)

ہم نے سُنا اور مانا۔ اے ہمارے رب تیری ہی بخشش ہے اور تیری طرف لوٹنا ہے۔

یہ نبی کریم ﷺ اور مومنین کی دعا ہے۔

## دعائے عزت وآبرو وادائے قرض

اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○ (پارہ ۳، سورہ آل عمران رکوع ۳)

اے اللہ مُلک کے مالک۔ تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔ اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دُعا تعلیم فرمائی۔ اس کے پڑھنے

## کامیابی اور فتح کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ ○

(پارہ۴۔ سورہ آل عمران رکوع/۱۵)

اے ہمارے رب ہماری خطائیں معاف کر اور ہماری بے اعتدالیوں کو نظر انداز فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دعا ہے۔ جنگ کے وقت اس دُعا کو پڑھنا چاہیے۔ اس کی برکت سے اللہ تبارک وتعالیٰ پڑھنے والے کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔ اس کو صبر واستقامت عطا فرماتے ہیں۔ اور کفار کے مقابلے میں اس کو فتح عطا فرماتے ہیں۔

## دُعائے قبول ایمان

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ ○ (پارہ۳، سورہ آل عمران رکوع/۵)

اے ہمارے رب ہم نے مان لیا جو کچھ آپ نے نازل فرمایا اور اس رسول کی پیروی کی تو ہم کو لکھ لیجئے گواہوں کے ساتھ۔

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دعا ہے۔

## دُعائے رہائی از ظالم

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا وَّاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ نَصِیۡرًا ۝

(پارہ ۵۔ سورہ نساء رکوع ۱۰)

اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے باہر نکال جس کے باشندے سخت ظالم ہیں۔ اور ہمارے لئے اپنی قدرت سے کوئی دوست پیدا کردے اور ہمارے لئے اپنی قدرت سے کوئی حمایتی کھڑا کردے۔

یہ مکہ کے مظلوم کمزور مسلمان مردوں، عورتوں اور بچوں کو دعا ہے، کفارِ مکہ کے ظلم سے بچنے پر قادر تھے اور نہ ہجرت پر۔ یہ ان کی مناجات اور فریاد ہے۔ ظالموں سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ دعا مجرّب ہے، اس قرآنی دعا کی خاصیت حضرت تھانویؒ نے اعمال قرآنی میں اس طرح لکھی ہے کہ اگر کسی ظالم یا بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اپنی رہائی کے لئے دعاء مانگے۔ انشاءاللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔

## دُعائے رزق

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

(پارہ ۷، سورہ مائدہ رکوع ۱۵)

اے اللہ ہم پر آسمان سے رزق کا دسترخوان نازل فرما جو ہمارے اگلوں پچھلوں کے لئے عید ہو اور تیری نشانی ہو اور تو ہم کو روزی دے اور تو سب روزی دینے والوں سے بہتر ہے۔

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جو اپنی امت کے لئے طلب رزق کے لئے کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی اور ان کے لئے آسمان سے دسترخوان نازل ہوا کرتا تھا۔ طلب رزق کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

## دعائے قبول ایمان

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

(پارہ ۷۔ سورہ مائدہ رکوع ۱۱)

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے۔ پس تو ہم کو تصدیق کرنے والوں میں لکھ لے۔

روایات میں آتا ہے کہ قبولیتِ اسلام کے بعد یہ دعا بادشاہ نجاشی شاہِ حبشہ اور ان کے درباریوں نے کی تھی۔

## دعاءِ قبولیت توبہ

سُبۡحٰنَکَ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ○

(پارہ ۹۔ سورہ اعراف رکوع ۱۷)

آپ کی ذات پاک ہے۔ میں نے توبہ کی آپ کی طرف اور میں سب سے پہلے یقین لایا۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے۔ جب آپ کوہِ طور پر تجلی الٰہی سے بے ہوش ہو کر گر پڑے تھے۔ جب اُٹھے اور ہوش میں آئے تو یہ دُعا پڑھی۔ جس میں گویا انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ کوئی انسان اِس جہاں میں موت سے پہلے اللہ تعالیٰ کی ذات کو ہرگز نہیں دیکھ سکتا۔

## دشمنوں پر فتح کی دُعا

رَبَّنَا افۡتَحۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الۡفٰتِحِیۡنَ ○

(پارہ ۹۔ سورہ اعراف رکوع ۱۱)

اے ہمارے رب تو فیصلہ فرما دے۔ ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان

انصاف کے ساتھ اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

یہ حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا ہے جب وہ اپنی قوم کے ایمان لانے سے مکمل طور پر مایوس ہو گئے تھے تو انہوں نے اس وقت حق تعالیٰ سے اپنی قوم کے خلاف یہ دعا مانگی۔ جس کے بعد قوم کے ایمان نہ لانے والے کافر عذابِ الٰہی سے ہلاک ہو گئے۔

## دعائے اعانت وحفاظت

اِنَّ وَلِیِّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ○ (پارہ ۹ سورہ اعراف رکوع ۲۴/)

میرا حمایتی تو اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب اور وہ حمایت کرتا ہے نیک بندوں کی۔

یہ حضور ﷺ کی دعا ہے کہ جس نے مجھ پر کتاب نازل کی وہی ساری دنیا کے مقابلے میں میری حمایت وحفاظت کریگا کیونکہ حق تعالیٰ ہی اپنے نیک بندوں کی حفاظت واعانت فرماتے ہیں۔

## دعائے طلب حمایت ونصرتِ خداوندی

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○ (پارہ ۹۔ سورہ انفال رکوع ۵/)

اللہ کیا خوب حمایتی ہے اور کیا خوب مددگار ہے۔

یہ دعا حق تعالیٰ نے مسلمانوں کو کفار سے جہاد کے وقت کے لئے تعلیم فرمائی کہ مسلمانوں کو چاہئے کہ خدا کی مدد اور حمایت پر بھروسہ کر کے کفار سے جہاد کریں۔ کفار کی کثرت اور ساز و سامان سے مرعوب نہ ہوں۔ کیونکہ فتح و کامیابی کا سارا دارومدار اللہ تعالیٰ کی نصرت و معیت پر ہے، لشکر کی عددی قلت و کثرت پر نہیں ہے۔

## ۞ دعائے برائے رفع جملہ ہموم وغموم

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (پارہ ۱۱۔ سورۂ توبہ کی آخری آیت آخری رکوع)

کافی ہے مجھ کو اللہ، کسی کی بندگی نہیں اُس کے سوا۔ اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرشِ عظیم کا۔

یہ دعا حق تعالیٰ نے حضور ﷺ کو تعلیم فرمائی کہ اگر آپ کی شفقت وخیر خواہی اور دل سوزی کی لوگ قدر نہ کریں تو کچھ پرواہ نہیں، اگر ساری دنیا بھی آپ سے منہ پھیر لے تو تنہا خداوند قدوس آپ کو کافی ہے۔ کیونکہ زمین وآسمان کا مالک اور عرش عظیم کا مالک وہی ہے۔ ابوداؤد میں حضرت اُبودرداءؓ سے روایت ہے کہ جو شخص صبح و شام سات سات مرتبہ یہ پڑھ لیا

کرے۔ خداوند کریم اس کے تمام ہموم وغموم کو کافی ہو جائیگا۔ اور حضرت ابُو دَرْدَاءؓ سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تو دنیا وآخرت کے تمام مقاصد میں اس کو کامیابی حاصل ہوگی۔

## دُعائے نجات از غلامی ومحکومی

عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَاج رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِیْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○

(پارہ سورہ یونس رکوع ۹/)

ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب نہ آزما ہم پر زور اس ظالم قوم کا اور چھڑا دے ہم کو مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے۔

یہ قومِ بنی اسرائیل کی دعا ہے جو فرعون کے ظلم وستم سے نجات ورہائی کے لئے وہ دعا کرتے تھے۔ بالآخر حق تعالیٰ نے ان کو غلامی ومحکومی سے نجات بخشی۔

## سمندر یا دریا میں کشتی وجہاز میں سلامتی سفر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

(پارہ ۱۲، سورہ ہود رکوع ۴/)

اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور پھرنا تحقیق میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

یہ دعاء نوح علیہ السلام نے اپنے ایمان والوں ساتھیوں کو تعلیم فرمائی کہ بنام خدا کشتی میں سوار ہو جاؤ اور کچھ فکر نہ کرو۔ اس کے نام کی برکت سے غرقابی کا کوئی اندیشہ نہیں وہ اپنے فضل سے ہم کو صحیح سلامت اتار دیگا۔ جب کوئی کشتی یا پانی کے جہاز پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ کر سوار ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہیگا۔

## دعاء سلامتی وحفاظت بروقت رخصت

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حِفظاً وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(پارہ ۱۳، سورۂ یوسف رکوع ۸/)

سو اللہ بہتر ہے نگہبان محافظ اور وہی ہے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان۔

یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا ہے۔ جو انہوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے چھوٹے بھائی بنیامین کو رخصت کرتے وقت پڑھی تھی۔

## سلامتی ایمان اور اسلام پر موت کی دُعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

(پارہ ۱۳۔ سورہ یوسف رکوع ۱۱)

اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے تو ہی میرا کارساز ہے، دنیا میں اور آخرت میں، موت دے۔ مجھ کو اسلام پر اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں۔

یہ یوسف علیہ السلام کی دُعا ہے۔

## اولاد کے نمازی ہونے کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ (پارہ ۱۳۔ سورہ ابراہیم رکوع ۶)

اے میرے پروردگار مجھ کو بھی نماز کا پابند رکھئے اور میری نسل میں سے بھی، اے ہمارے رب ہماری دعا قبول کر۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے۔ ایک جلیل القدر نبی اپنے حق میں بھی نمازی اور اپنی اولاد کے بھی نمازی ہونے کی دعا کرتے ہیں۔ ہر مسلمان کو اپنی اور اپنی اولاد کی اصلاح کی فکر کرنی چاہئے، اس کے لئے اسے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنی چاہئے۔

## اپنی، والدین اور تمام مؤمنین کی مغفرت کی دعا

رَبَّنَا اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ○ (پارہ ۱۳، سورہ ابراہیم رکوع ۶)

اے ہمارے پروردگار میری مغفرت کردے اور میرے والدین کی، ایمان والوں کی جس روز حساب کتاب قائم ہو۔

یہ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے۔

## سفر شروع کرنے یا سفر سے واپس آنے کی دعا

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ○

(پارہ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۹)

اے پروردگار مجھے پہنچائیو پہنچانے کے وقت خوبی کے ساتھ اور مجھے نکالتے وقت خوبی سے نکالیو۔

یہ حضور ﷺ کی دعا ہے جو مکہ سے ہجرت کے وقت تعلیم فرمائی گئی تھی بڑی مبارک دعا ہے، جب کسی بستی یا شہر سے رخصت ہو یا کسی بستی اور شہر میں داخل ہو تو اس دعا کو پڑھے۔ انشاء اللہ وہ شہر کے ہر قسم شر و فتن سے محفوظ رہے گا۔

## دعائے طلب رحمت وکامیابی مقصد

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَةً وَّ هَيِّءۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ۝ (پارہ ۱۵۔ سورہ کہف رکوع اول)

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت وفضل عطا کر اور ہمارے لئے اس کام میں درستی کا سامان کر دے۔

یہ اصحاب کہف کی دعا ہے جب وہ اپنے دین کی سلامتی کو لاحق خطرات اور فتنے کے خوف سے شہر چھوڑ کر اور اپنا دین سلامت لے کر پہاڑ کی غار جا کر چھپے تھے تو وہاں حق تعالیٰ سے یہ دعا کی تھی کہ ہمیں مقصد میں بھی کامیاب فرما اور ہمارے لئے ذرائع اور سامان بھی اپنی مرضیات کے مطابق مہیا کر دے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے اصحاب کہف کی مدد فرمائی جیسا کہ پندرھویں پارہ سورہ کہف میں تفصیل سے ان کا قصہ بیان ہوا ہے۔ آج کا دور خوفناک فتنوں سے پُر دور ہے، دین وایمان کو چاروں طرف سے خطرات لاحق ہیں، اس لئے ہر مسلمان کو ہمیشہ یہ دعا کرتے رہنا چاہئے۔

## تبلیغ دین اور وعظ نصیحت کرنے والے کی دعا

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ وَيَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ وَاحۡلُلۡ

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ○

(پارہ ۱۶۔ سورہ طٰہٰ رکوع ۲)

اے میرے پروردگار میرا حوصلہ اور فراخ کردے اور میرا کام مجھ پر آسان کردے۔ اور کھول دے گرہ میری زبان سے، تاکہ لوگ میری بات خوب سمجھ سکیں۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے، جب موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس بغرض تبلیغِ دین جانے کا حکم ہوا تو تبلیغ میں انقباض اور مخالفت وتکذیب سے دل تنگ نہ ہونے کی دعا مانگی، یہ دعا دل کو روشن اور زبان میں قوتِ بیان پیدا کرنے کے لئے مجرب ہے۔

## ۞ بیماری سے صحتیاب ہونے کی دعا

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ○

(پارہ ۱۷۔ سورۂ انبیاء رکوع ۶)

اے رب مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے، اور آپ تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہیں۔

یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے بیماری کی

حالت میں کی۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور سب تکلیفیں دور فرما دیں۔ ہر پریشان حال، مصیبت زدہ، روحانی وجسمانی مریض کو کثرت سے یہ دعا کرنی چاہیے، آدابِ دعا کے ساتھ اگر دعا ہوگی تو انشاءاللہ، اللہ پاک تمام ظاہری وباطنی بیماریاں، تفکرات وپریشانیاں دور فرمادیں گے۔

## ۞ آیت کریمہ، ہر غم سے نجات کی دُعا

لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْـتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (پارہ ۱۷، سورہ الانبیاء رکوع ۶)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی سب نقائص سے پاک ہے، بیشک میں ہی قصوروار ہوں۔

یہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے مچھلی کے پیٹ میں پہنچ کر کی۔ آنحضرت ﷺ نے اس دعا کی بہت فضیلت ارشاد فرمائی ہے اور ارشاد فرمایا جو اس دعا کو پڑھیگا اس کو دعا قبول ہوگی۔ امت مسلمہ میں اس آیت کریمہ کا ورد کا معمول ہمیشہ سے رہا ہے اور شدائد ومصائب کو دفع کرنے کے لئے اس دعا کو ہمیشہ سے مجرب پایا ہے۔

## دعائے طلب اولاد

رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ○

(پارہ ۱۷۔ سورہ انبیاء رکوع ۶)

اے میرے پروردگار مجھ کو لاوارث مت رکھ اور بہترین وارث تو تو خود ہی ہے۔

یہ حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا اولاد کے لئے ہے۔ آپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچ گئے تھے مگر کوئی وارث جانشین بننے والی اولاد نہ تھی، نہ دور دور تک اس کے آثار تھے، اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمائی اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔

## دعائے خیر و سلامتی

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ○

(پارہ ۱۸۔ سورہ مومنون رکوع ۲)

اے پروردگار مجھے برکت کا اتارنا اتاریو اور تو سب اتارنے والوں سے اچھا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کے ہمراہی ایمان لانے والوں کو یہ دعا تلقین فرمائی گئی تھی اس وقت پڑھنے کے لئے کہ جب طوفان کے

بعد سلامتی سے زمین سے پر دوبارہ قدم رکھیں۔ یعنی جب کشتی خشکی پر ٹھہرنے کے قریب ہو۔ جب کسی نئی بستی یا نئے شہر میں داخل ہو تو پہلے اس دعا کو پڑھے۔

## عذاب سے سلامتی اور حفاظت کی دُعا

رَبِّ فَلَا تَجۡعَلۡنِیۡ فِی الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ۝

(پارہ ۱۸، سورہ مؤمنون رکوع ۶)

اے میرے پروردگار مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئو۔

حضور ﷺ کو یہ دعا تلقین فرمائی گئی۔ مقصد یہ ہے کہ ہر مؤمن کو اللہ تعالیٰ سے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اردگرد کی پھیلی ہوئی برائیوں سے جب عذاب نازل ہونے لگے تو مجھے محفوظ اور مستثنیٰ کر دیا جائے ایسا نہ ہو کہ کہیں میں بھی لپیٹ میں آجاؤں۔ پیغمبر ﷺ یہاں محض واسطہ ہیں، مقصود امت کو تعلیم دینا ہے۔

## شیاطین اور ان کے وساوس سے حفاظت کی دعا

رَبِّ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ۝
وَاَعُوۡذُبِکَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ۝

(پارہ ۱۸، سورہ مومنوں رکوع ۶/)

اے میرے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شیاطین کے وسوسوں سے اور
اے میرے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ یعنی شیاطین
میرے پاس بھی آئیں۔

یہ استعاذہ حق تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے واسطہ سے آپ ﷺ کی امت کو تعلیم فرمایا ہے چونکہ شیاطین کا ہجوم بیت الخلاء رہتا ہے، اس لئے حضور ﷺ کا معمول تھا کہ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ استعاذہ پڑھتے تھے۔ ہر مسلمان کو اس کا عامل ہونا چاہئے اور پاخانہ میں جانے سے قبل یہ دعا پڑھ کر پاخانہ میں داخل ہونا چاہئے۔

## ایماندار بندوں کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (پارہ ۱۸۔ سورہ مؤمنوں رکوع ۶/)

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر
اور آپ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہیں۔

حق تعالیٰ نے اس دعاء کی تعریف فرمائی کہ دنیا میں میرے ایماندار بندے اِس طرح دعا کیا کرتے تھے۔

## طلب مغفرت ورحمت کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(پارہ ۱۸، سورہ مومنون آخری آیت)

اے میرے پروردگار میری مغفرت کر اور میرے اوپر رحم کر اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہیں۔

یہ دعاء آنحضرت ﷺ کو تلقین فرمائی گئی اور آپ کے واسطے سے تمام امتِ مسلمہ کو تعلیم فرمائی گئی ہے، طلب رحمت کی درخواست ہر حال اور ہر مقام کے لئے ہے۔

## عذاب جہنم سے دور رہنے کی دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ق اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

(پارہ ۱۹۔ سورہ الفرقان رکوع ۶)

اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھیو کہ بیشک اس کا عذاب پوری تباہی ہے اور بیشک وہ جہنم بُرا ٹھکانہ ہے اور بُرا مقام ہے۔

یہ حق تعالٰی کے خاص بندوں کی دعا نقل فرمائی گئی ہے کہ جو راتوں کو

نماز میں لگے رہتے ہیں اور یہ دُعا مانگتے ہیں۔

## اہل وعیال و متعلقین کے دیندار ہونے کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ (پارہ ۱۹۔ سورہ فرقان آخری رکوع)

اے ہمارے رب ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیز گاروں کا سردار بنا دے۔

یہ بھی حق تعالٰی کے خاص بندوں کی دعا نقل فرمائی گئی ہے کہ جو اپنے بیوی بچوں کی دینداری اور پابندِ شریعت ہونا دیکھ کر اپنے دل کو باغ باغ رکھنا چاہتے ہیں۔

## دُعائے طلب حکمت

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○
وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○

(پارہ ۱۹۔ سورۃ الشعرآء رکوع ۵)

اے میرے پروردگار مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ شامل کر اور میرا ذکر آئندہ آنیوالوں میں جاری رکھ۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے۔

## دُشمنوں سے نجات کی دُعا

رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ ○ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ○

(پارہ ۱۹۔ سورہ الشعرآء، رکوع ۶/)

اے میرے پروردگار میری قوم مجھے جھٹلا رہی سو آپ ہی میرے اور ان کے درمیان ایک کُھلا فیصلہ کر دیجئے اور مجھے اور میرے ساتھ جو ایمان والے ہیں انہیں نجات دیجئے۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے۔ جو اپنی قوم کو ۹۵۰ برس تک تبلیغ فرماتے رہے۔ اور قوم نے نہ صرف تکذیب کی بلکہ ہر طرح کی آپ کو ایذائیں دیں۔ جب قوم کی حالت اتنے عرصہ دراز تک کہنے سننے سے درست نہ ہوئی اور ان کی ایذا رسانی بہت ہی بڑھ گئی اور اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی ان کو مطلع فرما دیا کہ ”اِنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِکَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ“ یعنی جو ایمان لا چکے ہیں بس وہی آپ کے پیروکار رہیں، ان کے علاوہ ایک بھی ایمان نہیں لائے گا تو اس وقت آپ نے یہ دعا بارگاہِ الٰہی

میں مانگی جس کے نتیجے میں تمام کافر غرق آب ہو کر ہلاک ہوئے اور صرف کشتی میں سوار ہونے والے مومنین کو نجات ملی۔

## دعائے نجات از بدکار قوم

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَھْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ○

(پارہ ۱۹۔ سورۃ الشعراء رکوع ۹)

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو نجات دے اس کام وہاں سے جو یہ (قوم والے) کرتے رہتے ہیں۔

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے جس کی قبولیت میں وہ بچا لئے گئے اور پوری بدکار قوم تباہ و برباد کردی گئی۔ آبادی کا تختہ الٹ دیا گیا اور بجائے خشکی کہ وہاں پانی کا سمندر بنا دیا گیا۔

## دعاء شکر نعمت ایمان و عمل صالح

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ○

(پارہ ۱۹۔ سورۃ النمل رکوع ۲)

اے میرے پروردگار مجھے اس پر مداومت دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا کیا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہیں اور اس پر بھی کہ میں نیک کام کیا کروں جس سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے داخل رکھ اپنے نیک بندوں میں۔

یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا ہے۔ جس میں انہوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر شکر کرنے اور نیک اعمال کرنے کی دعا کی، شکر سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور فرمانبرداری سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے، مگر یہ دونوں کام توفیقِ الٰہی کے بغیر ممکن نہیں اس لیے حضرت سلیمانؑ یہ دعا کر رہے ہیں۔

## ۞ دُعائے مغفرت

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

(پارہ ۲۰۔ سورہ القصص رکوع ۲)

اے میرے پروردگار مجھ سے قصور ہو گیا سو تو بخش دے۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جب مصر میں آپ سے ایک فرعونی کا قتل نادانستہ ایک گھونسہ مارنے سے ہو گیا تھا۔

## دعاء نجات از قوم ظالم

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

(پارہ ۲۰۔ سورہ قصص رکوع ۲)

یہ بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا ہے جب فرعون نے ایک قبطی کے قتل پر آپ کی گرفتاری کا حکم دیا تو آپ مصر سے مدین کی طرف سفر کرتے چلے گئے۔ مصر سے نکلتے وقت یہ دعا کی، جب کسی کو کسی جابر حکمران کے ظلم و ستم کا تختۂ مشق بننے کا اندیشہ ہو تو اسے یہ دعا کرنی چاہیے۔

## سخت حاجت کی حالت میں دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝

(پارہ ۲۰۔ سورہ قصص رکوع ۳)

اے میرے پروردگار تو جو نعمت بھی مجھے دے دے میں اس کا حاجت مند ہوں۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے۔ جب مصر سے فرعون کی گرفت سے بچ کر بے سروسامانی کی حالت میں مَدین پہنچے تو طویل پیدل سفر کے بعد بھوکے پیاسے، تھکے ماندے تھے۔ ایک درخت کے سایے میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے یہی دعا کی۔ اسی دعا کی برکت سے حضرت شعیب علیہ السلام

کے مہمان بنے پھر آپ کے داماد ہوئے، سخت حاجت کی حالت میں بندہ کا اضطراری کیفیت سے اس دعا کا مانگنا تجربہ سے اکسیر ثابت ہوا ہے۔

### مُفسدوں پر غلبہ کی دُعا

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ○

(پارہ ۲۰۔ سورہ عنکبوت رکوع ۳/)

اے میرے پروردگار مجھے ان مفسد لوگوں پر غالب کر دے۔

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے اپنی قوم کے مفسدوں پر غلبہ کے لئے فرمائی تھی بالآخر تمام مفسد ہلاک کر دیئے گئے تھے۔

### اولاد صالح کے لئے دعا

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ○ (پارہ ۲۳/ سورہ الصّٰفّٰت کا رکوع ۳/)

اے میرے پروردگار مجھے ایک صالح فرزند دے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا جس کی اجابت میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔

### دعا نیک عمل کے لئے

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ

عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ
لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ط اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ ٥ (پارہ ۲۶۔ سورہ احقاف رکوع ۲/)

اے میرے پروردگار مجھے اس پر مداومت دے کہ تیری نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہوں جو تو نے مجھ کو اور میرے والدین کو عطا کی ہیں، اور اس پر کہ میں نیک عمل کرتا رہوں کہ تو خوش ہو اور میری اولاد میں بھی میرے لئے صالحیت پیدا کردے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اللہ کے نیک اور سعید بندوں کی دعاء جو دن رات اپنی عبدیت کے اقرار اور عبادت کے عزم و اہتمام میں لگے رہتے ہیں۔

ف:۔ اس دعا کا مفہوم تقریباً وہی ہے جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے کی ہے، جس کا ذکر پیچھے ''دعا نمبر ۴۵'' کے تحت گذر چکا ہے۔

## مسلمانوں سے حسد و کینہ دور ہونے کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ

رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ (پارہ ۲۸۔ سورہ حشر: رکوع ۱)

اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو تو بڑا شفیق ہے۔ اور بڑا مہربان ہے۔

یہ دعائے خیر متقدمین اور سابقین کے حق میں ہے۔ اپنے سے پہلے کے ایمان والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرنا علامات ایمان سے ہے۔ اور حضرات صوفیہ کے ہاں تو سلف کے لئے دعا کرنا معمولات میں داخل ہے۔

## رجوع وانابت الی اللہ کی دعا

رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ○ (پارہ ۲۸۔ سورہ الممتحنہ رکوع ۱)

اے ہمارے پروردگار ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے پیروکار مومنین کی دعا ہے۔

## کافروں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بننے کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (پارہ ۲۸۔ سورۃ الممتحنہ رکوع ۱)

اے ہمارے پروردگار ہمیں کافروں کا تختۂ مشق نہ بنانا اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر دے بیشک تو ہی زبردست حکمت والا ہے۔

## اتمام نور کی دعا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (پارہ ۲۸، سورہ تحریم رکوع ۲)

اے ہمارے پروردگار ہمارے لئے اس نور کو اخیر تک قائم رکھیو اور ہماری مغفرت کیجیو۔ بیشک آپ تو ہر چیز پر قادر ہیں۔

یہ اہل ایمان کی اس وقت کی دعا ہے جب وہ آخرت میں پل صراط سے گزر رہے ہوں گے۔ اور جبکہ منافقین کا نور راستہ میں بجھ کر ختم ہو جائے گا۔

## کافروں کے ظلم اور شر سے بچنے کی دعا

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○

(پارہ ۲۸۔ سورہ تحریم رکوع ۲)

اے پروردگار میرے واسطے جنت میں اپنے پاس مکان بنادے اور مجھ کو فرعون اور اس کے عمل کے اثر سے بچادے۔ اور مجھے ظالم لوگوں سے بھی بچا دے۔

یہ فرعون کی مومنہ بی بی حضرت آسیہ کی دعا ہے جن کی تعریف حق تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمائی ہے۔

## اپنی اور اپنے والدین اور تمام مؤمنین کی مغفرت کی دعا

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِناً
وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا○

(پارہ ۲۹ / سورہ نوح رکوع ۲)

اے میرے پروردگار مجھے بخش اور میرے ماں باپ کو اور جو بھی میرے گھر میں داخل ہو بحیثیت مومن کے اور کل ایمان والوں اور ایمان والیوں کو اور ظالموں کی ہلاکت تو بڑھاتا ہی جا۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے اور اس دعا کی ترتیب قابلِ غور اور نہایت سبق آموز ہے سب سے پہلے دعا خود اپنے حق میں فرمائی، اس

کے بعد اپنے والدین کا نام لیا۔ پھر اپنے مؤمن متعلقین کے لئے دعا فرمائی۔ پھر سارے اہل ایمان مرد اور عورتوں کو اپنی دُعا میں شامل فرمایا۔ حق تعالیٰ نے اپنے اس مقبول پیغمبر کی دُعا کی برکت سے ہماری بھی مغفرت فرمائیں۔ آمین۔

## ۞ تمام مخلوق کے شر اور ایذا سے پناہ مانگنے کی دعا

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (پارہ ۳۰۔ سورہ فلق)

میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب رات آجائے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

## ۞ شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کی دعا

اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ (پارہ ۳۰۔ سورۃ الناس)

میں انسانوں کے پروردگار کی۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے۔ وسوسے ڈالنے والے شیطان کے شر سے۔ وہی جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

## دُعا ہدایت وصراطِ مستقیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (پارہ ۱ سورۂ فاتحہ)

سب تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے۔ جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں روزِ جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں۔ اور آپ ہی سے درخواست، اعانت کی کرتے ہیں۔ بتلا دیجئے ہم کو راستہ سیدھا۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔ نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا۔ اور نہ ان لوگوں کا جو راستہ سے گم ہوگئے۔

* * *

# آئینہ تالیفات

## حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب کی تالیفات ایک نظر میں

حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب دامت برکاتہم کی ایک درجن سے زائد ”تالیفات“ میرے سامنے رکھی ہیں، ان کی تصنیف کردہ کتابوں کی ورق گردانی کرنے، کچھ بغور اور کچھ سرسری طور پر پڑھنے سے حیرت بھی ہوئی اور مفتی صاحب موصوف کی علمی قابلیت ولیاقت کا اندازہ بھی، مولانا کے قریب رہنے کے وجہ سے بندہ کو کسی قدر حضرت مفتی صاحب کی تدریس وافتاء کی ذمہ داریوں کا علم ہے، نیز جامعہ کے انتظامی امور کا کس قدر بوجھ حضرت مفتی صاحب کے کندھوں پر ہے؟ یہ ان کی قریبی احباب بخوبی جانتے ہیں، ان سب باتوں کو دیکھ واقعۃً حیرت ہوتی ہے کہ مفتی صاحب آخر کس وقت یہ تصنیفی امور سرانجام دیتے ہیں؟ میں اپنے طور پر ان کے تصنیفی اوقات طے کرنے میں قیاس آرائیاں کرتا رہا لیکن حتمی طور پر کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکا، بالآخر ایک دن میں نے پوچھ ہی لیا کہ ”حضرت! یہ کتابیں آپ کب اور

کس وقت تحریر فرماتے ہیں؟''

اپنی تازہ تصنیف ''سنہرے اوراق'' میں نے بیماری کے دنوں میں رات ۱۲ / بجے کے بعد سے فجر کے درمیانی اوقات میں ترتیب دی ہے'' مفتی صاحب نے نہایت سادگی سے جواب دیا۔

''اوراس سے پہلے کی تصنیفات؟'' میں نے مکرّر پوچھا۔

'' وہ بھی تقریباً یہی رات گئے اوقات میں'' اُسی سادگی ومتانت سے جواب دیا۔ یہ سن کر مجھے انتہائی حیرت ہوئی، مجھے مشہور مصرع یاد آ گیا۔

من طَلَبَ الْعُلٰی سَهِرَ اللَّيَالِیْ

ترجمہ:۔ ''بلندیوں کا طالب راتیں جاگ کر گذارتا ہے''

حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم نے علمی واصلاحی موضوعات پر قلم اٹھایا ہے، اور کئی کتابیں تحریر فرمادیں، ان کی تصنیف کردہ کتب مختصر تعارف کے ساتھ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

✡ ''ڈاڑھی قرآن وحدیث کی روشنی میں'' (اضافہ شدہ ایڈیشن)

جس میں ڈاڑھی کے وجوب کو قرآن وحدیث اور ائمہ اربعہ کے مذاہب سے ثابت کیا گیا اور اس کے طبی نقصانات وفوائد کو بھی واضح کیا گیا۔

(صفحات ۴۸)

- ''**نفل نمازیں**'' جس میں مختلف اوقات کی نفل نمازوں کے فضائل، ادائیگی کا طریقہ، رکعات کی تعداد کو کتب حدیث وفقہ سے منتخب کر کے جمع کیا گیا ہے۔ (صفحات ٦۴)

- ''**دس نصیحتیں**'' جس میں حضور ﷺ نے جو حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک موقع پر نصیحت فرمائی تھی ان کو مکمل تشریح کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ (صفحات ١١٦)

- ''**احسن الحکایات**'' جس میں انبیاء علیہ السلام اور اولیاء اللہ کے حکایات کو بہت دلنشیں انداز میں نزہۃ المجالس سے منتخب کر کے پیش کیا ہے۔

  (صفحات ٢٨٨)

- ''**شاہراہ جنت**'' جس میں چالیس وہ اعمال جن کے متعلق جناب نبی کریم ﷺ نے خوشخبری سنائی ہے کہ ان اعمال کو انجام دینا دخول جنت کے موجب ہیں، احادیث کے حوالہ کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔

  (صفحات ١٨٨)

- ''**صحابہ کرام معیار حق وایمان ہیں؟**'' ایک اہم استفتاء اور اس کا تحقیقی جواب ہے جس میں صحابہ کرام کی مقدس جماعت پر

جو بعض ناداں اہل قلم حرف گری کرتے ہیں ان کے دندان شکن جواب کے ساتھ صحابہ کرام کے فضائل کا ایک اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

(صفحات ۶۴)

✡ **''والدین کی شرعی ذمہ داریاں''** نومولود بچوں کے اسلامی نام، عقیقہ، سالگرہ، ابتدائی تربیت وغیرہ کے سلسلے میں شرعی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا ہے اور مروجہ غیر شرعی رسومات کی قباحت واضح کی گئی ہے۔

(صفحات ۹۴)

✡ **''گلدستہ چہل حدیث''** چالیس مختصر احادیث نبویہ کا انتخاب جس میں منتخب احادیث کا مکمل مفہوم اور متعلقہ احکامات واضح کیے گئے ہیں۔

(صفحات ۲۱۶)

✡ **''دنیا سے آخرت تک''** بیماری سے لے کر آخری رسومات، تدفین تک تمام احکام، جنازہ، غسل، کفن عیادت وغیرہ کے احکام ومسائل۔

(صفحات ۹۳)

✡ **''نماز دین کا ستون''** نماز جیسے اہم بالشان عبادت کے مسائل واحکام وفضائل تفصیل کے ساتھ۔ (صفحات ۶۴)

- ”نیکیوں کے پہاڑ“ مختصر وقت یعنی منٹوں اور سیکنڈوں میں ہزاروں لاکھوں اور کروڑوں نیکیاں حاصل کرنے کے لیے روایات سے ثابت شدہ آیات واوراد کا مجموعہ۔ (صفحات ٧٦)

- ”سنہرے موتی“ عربی‘ اردو‘ فارسی کی معتبر و مستند کتابوں سے منتخب کیے گئے عبرت انگیز واقعات و حکایات اور ملفوظات وغیرہ پر مشتمل ایک بہترین مجموعہ۔ (صفحات ١٧٦)

- ”صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت واہمیت“ اس میں صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت واہمیت، اس کے پڑھنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے، نیز اس کی جماعت کا حکم، تسبیحات بھول جانے یا زیادہ پڑھنے کی صورت میں کیا حکم ہے، ایسے ہی تسبیحات کیسے شمار کی جائیں، اس کے علاوہ اس نماز کے تمام احکامات نہایت واضح اور سہل انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔

(کل صفحات: ٣١)

- ”سنہرے اوراق“ اس کتاب میں انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام وتابعین اور دیگر سلفِ صالحین اور مصلحینِ امت کے حیر انگیز، سبق آموز، روح پرور، زندگی کی کایا پلٹنے والے حالات واقعات

درج ہیں، جنہیں پڑھنے سے نفس کی اصلاح ہوتی ہے، دل میں نورانیت دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

(کل صفحات: ٣١٦)

- ”قرآنِ کریم کی پُرنور دعائیں“ اس رسالے میں قرآنِ کریم کی وہ دعائیں ذکر کی گئیں ہیں جو انبیاء علیہم السلام نے مانگی ہیں یا اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے بندوں کو خود سکھلائی ہیں۔ (صفحات ٦٦)
- ”سنہری کرنیں“ اس کتاب میں مختلف ومتنوع موضوعات پر مشتمل دلچسپ وپسندیدہ حکایات وواقعات جمع ہیں۔ (زیرِطبع)
- ”سنہرے وظائف“ اس رسالے میں قرآن وسنت سے منقول وہ اوراد وظائف اور دعائیں مذکور ہیں جو دنیا وآخرت کی ہر خیر برکت کے حصول اور تمام شرور وفتن سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

(زیرِطبع)

محمد قاسم امیر

رفیق دارالافتاء جامعہ حمادیہ

١٩/رمضان المبارک ١٤٢٨ھ

# برائے ایصال ثواب

از روئے حدیث فوت شدہ مرحومین زندوں کی دعا اور ایصال ثواب کے منتظر رہتے ہیں۔ جیسے ڈوبنے والا تنکے کا سہارا ڈھونڈتا ہے۔ اس لیے ان کو مت بھولیں اور مرحومیں والدین عزیز واقارب کے ایصال ثواب کے لیے خرید کر ایسے مسلمان بھائیوں میں تقسیم کیجیے جو عمل کرنا چاہتے ہیں۔

* * *

**مکتبہ حمادیہ**

شاہ فیصل کالونی نمبر۲ کراچی ۷۴۲۳۰

فون: ۴۵۷۲۵۳۷

# مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب کی چند خوبصورت اور معیاری

## تصنیفات ایک نظر میں

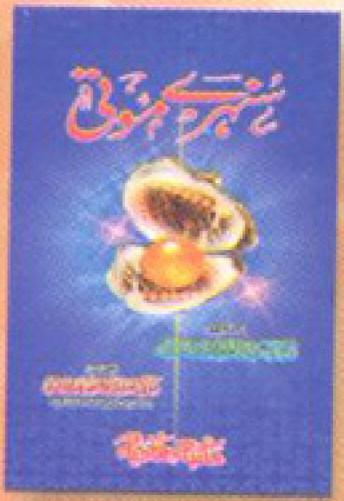

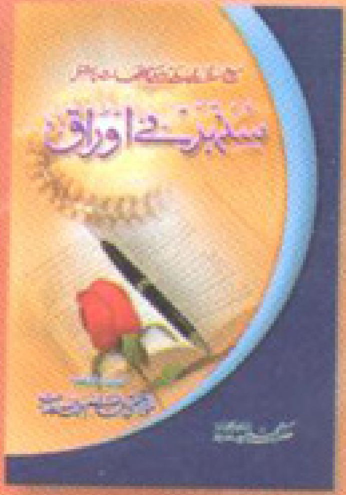
سنہرے اوراق

دنیا سے آخرت تک

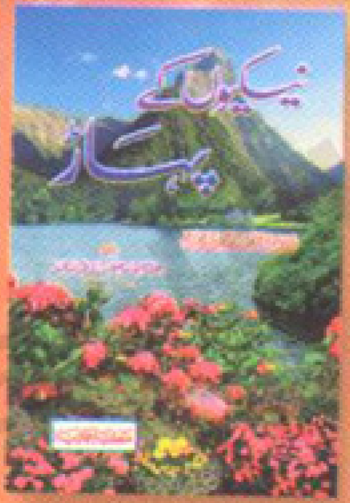
نیکیوں کے پہاڑ

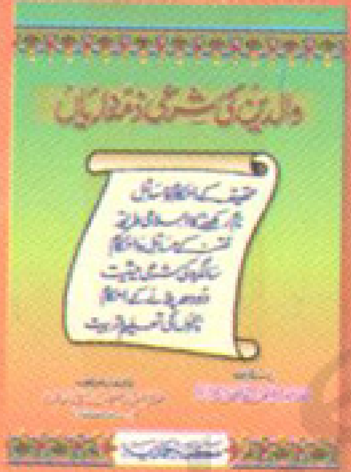
والدین کی شرعی ذمہ داریاں

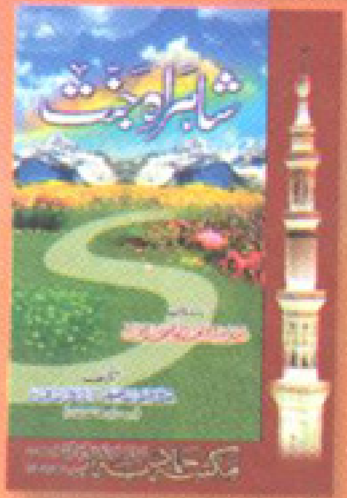

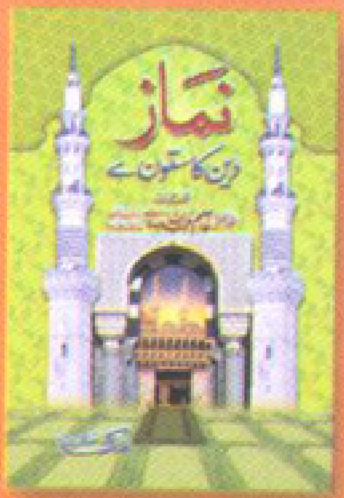
نماز
دین کا ستون ہے

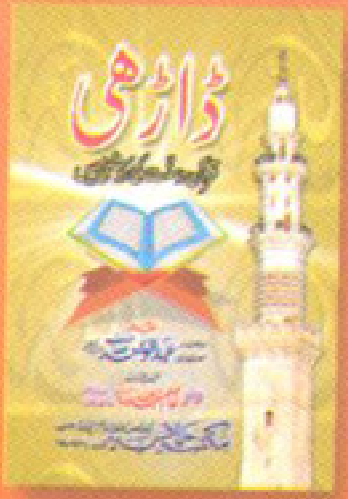

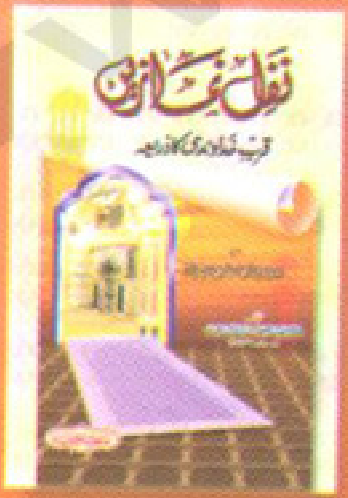
نفل نمازیں
قرب خداوندی کا ذریعہ

احسن الحکایات

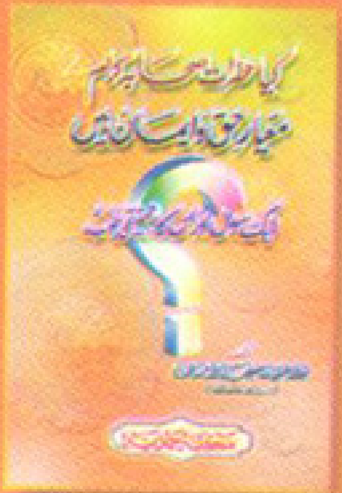
کیا حضرات صحابہ کرام
معیار حق و ایمان ہیں

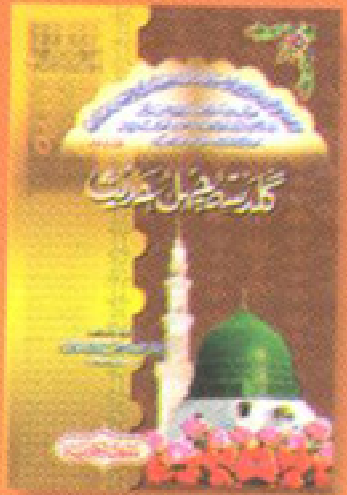
گلدستہ فضیلت حدیث

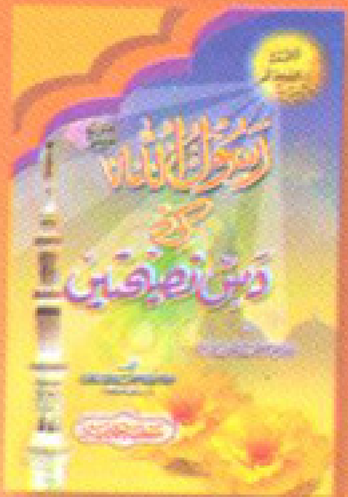
رسول اللہ
کی
دس نصیحتیں

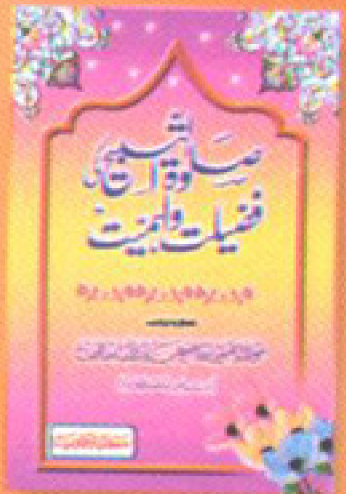
صلوٰۃ التسبیح
فضیلت واہمیت

مکتبہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی ۲ کراچی